عیدالفطر کے موقع پر لڑائی جھگڑوں سے اجتناب سے متعلق پُرمعارف خطبہ

احمدیوں کو لڑائی جھگڑوں سے بچتے ہوئے عفو اور درگزر سے کام لینا چاہئے

خدا کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے قیامت کے دن خدا کے سایہ رحمت میں ہونگے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 14 نومبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عید کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 نومبر 2004ء بروز اتوار بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا جس میں آپ نے عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کرنے کیلئے بتایا کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کی جائے اور اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے یہی حقیقی عید ہے اور خدا کے حکموں میں سے ایک حکم یہ ہے کہ لڑائی جھگڑوں سے اجتناب کرتے ہوئے ایک دوسرے سے عفو و درگزر کرنا اور آپس میں پیار و محبت سے رہنا ضروری ہے۔

حضور انور نے سورۃ انفال کی آیت 47 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اور اللہ کی اطاعت کرو اس کے رسول کی اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے اور صبر سے کام لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے حضور انور نے فرمایا کہ الحمدللہ رمضان خیریت سے گزر گیا اور آج ہم عید منا رہے ہیں۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس کی خاطر جو چند دن ہم نے اپنے آپ کو جائز چیزوں سے روکا تھا اس کے بدلے آج اس نے عید کی خوشیاں دی ہیں۔

عید کا دن یہ بتاتا ہے کہ تمہارے ہر نیک عمل کا اللہ تعالیٰ ضرور نتیجہ دے گا اور اس کے بدلے خوشی کے سامان ہوں گے۔ اس لئے ہمیشہ اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے سب حکموں پر عمل کرو اور اس کے حکموں میں سے ایک حکم یہ ہے کہ آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ ایک دوسرے کا خیال رکھو۔ اگر اس طرح رہو گے تو وہ ہمیشہ تمہارے لئے خوشیاں اور عیدوں کے سامان پیدا کرتا رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والے آپس میں جھگڑا نہیں کرتے بلکہ پیار اور محبت سے رہتے ہیں پس تم بھی آپس کے لڑائی جھگڑوں کو ختم کرو ورنہ نافرمان کہلاؤ گے۔ اور جماعت کی وجہ سے جو رعب ہے وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اور دشمن فائدہ اٹھائے گا۔ اگر ایسے معاملات پیدا ہو ہی جائیں تو صبر سے کام لو اور نظام جماعت کو بتا دو۔ اگر خدا کی خاطر خاموش رہ کر صبر کرو گے تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان اور عید ہمیں یہ سبق دے رہے ہیں کہ عام زندگی میں بھی خدا کی خاطر دی گئی قربانی کے بعد اللہ خوشی کے سامان پیدا فرمائے گا۔ رمضان میں ایک ماہ کی جو آپ نے ٹریننگ لی ہے اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لو۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت سے یہ بہت بڑی توقع ہے کہ لڑائی جھگڑوں سے بچنے والی صرف یہی ایک جماعت ہے پس آپس میں پیار اور محبت سے زندگی گزارنے کی کوشش کریں۔ معاف کرنے کی عادت ڈالیں۔ ہر بات کا بدلہ لینا ضروری نہیں بلکہ عفو۔ درگزر اور صبر سے کام لینا چاہئے تا کہ اللہ کے انعامات کے وارث ہوں۔ اس لئے آج عید کی خوشیوں کو بڑھانے کیلئے ان لوگوں کے گلے ملیں جن سے آپ کی شکر رنجیاں اور ناراضگیاں ہیں، تلخیاں ہیں اور بول چال بند ہیں خدا کی خاطر ان ناراضگیوں کو دور کر دیں۔ اور اپنے معاملات خدا پر چھوڑتے ہوئے صبر سے کام لیں۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو میری عظمت اور جلال کی خاطر آپس میں محبت کیا کرتے تھے آج جبکہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں انہیں میں اپنے سایہ رحمت میں جگہ دوں گا۔ ایک دوسری حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے اور جو برا بھلا کہتا ہے اس سے درگزر کرے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہماری اصل عید تو اللہ کی عبادت ہے اس لئے ذکر الٰہی۔ فرض نمازوں اور رات کی عبادت سے عید کو زینت دو۔

حضور انور نے دنیا کے ہر خطے میں رہنے والے احمدیوں کو عید مبارک کا تحفہ پیش کیا اور دعا کی کہ ہر احمدی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والا بن جائے۔ خدا کرے کہ یہ عید ہر فرد جماعت کیلئے خوشیوں کی خبر لے کر آئے۔ آخر پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی جس میں تمام دنیا کے احمدی احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے شریک ہوئے۔